Ansari M.A. (URDU)

March 2020

International Research Journal In Urdu Language

TAZEEN-E-ADAB

An International Registered Referred Quarterly Research Journal For Urdu Language
Editor In Chief: DR. SAJID ALI QADRI

The Tazeen-E-Adab, Quarterly, Printed, Published and Owned by **Sajid Ali Qadri**
Printed at: G.R. ARTS, 369, Bharad Galli, Malegaon, Dist. Nasik and Published at Plot No.57, Ganesh Colony,
Shirpur. Dist.Dhule (M.S.) India Pin:425405 Email Id: tazeeneadab@gmail.com, sajid.qadri7@gmail.com
Cell: 9423288786, 9403094333, 9881583827

ISSN: 2278-0718

RNI No.: MAHURD/2017/72365

اردو زبان و ادب کا پاسبان عالمی ریسرچ جرنل

سہ ماہی

تزئینِ ادب

شیرپور (انڈیا)

جنوری تا مارچ ۲۰۲۰ء

جلد نمبر ۴
شمارہ نمبر ۱

مرے قلم سے تقاضا ہے شہریاروں کا
کہ اس کے لب پہ رہے تذکرہ بہاروں کا
اگر کہیں نظر آئیں سلگتے ویرانے
قرار دے انہیں ہمسر گلاب زاروں کا
قتیل شفائی

مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر ساجد علی قادری

قیمت -/100

انٹرنیشنل اردو ریسرچ جرنل

سہ ماہی

تزئینِ ادب

شیرپور (انڈیا)

جلد نمبر :۴ شمارہ :۱ جنوری تا مارچ ۲۰۲۰ء

سرپرست : پروفیسر اختر الواسع (دہلی) ڈاکٹر عبدالکریم سالار (جلگاؤں)

مدیر اعلیٰ : ڈاکٹر ساجد علی قادری (شیرپور)

مشیر اعلیٰ : پروفیسر صغیر افراہیم (علی گڑھ) مدیر اعزازی : حاجی انصار احمد (بھساول)

اعزازی نائب مدیر : ڈاکٹر عتیق احمد قریشی (ہنگولوی) نگراں : رفیق جعفر، پونہ

مجلسِ ادارت (اعزازی)

☆ پروفیسر علی احمد فاطمی (الہ آباد)

☆ ڈاکٹر آفتاب احمد آفاقی (وارانسی)

☆ ڈاکٹر بلقیس بیگم (کولکاتہ)

☆ ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ شکیل (برہانپور)

☆ محمد آصف (امراوتی)

مجلسِ مشاورت (اعزازی)

☆ ڈاکٹر شیخ عقیل احمد (اردو قومی کونسل۔ دہلی)

☆ پروفیسر ابنِ کنول (دہلی)

☆ ڈاکٹر سید شاہ حسین احمد (پٹنہ)

☆ ڈاکٹر شہاب عنایت ملک (جموں کشمیر)

☆ ڈاکٹر عبدالرشید منہاس (جموں کشمیر)

Email ID : sajid.qadri7@gmail.com / tazeeneadab@gmail.com
Cell. : 09403094333 / 9423288786 /09423761597
Plot No. 57, Ganesh Colony, Shirpur Dist. Dhule (M.S.) India - Pin : 425405

اس شمارے کے مشمولات سے ادارہ "تزئین ادب" کا متفق ہونا ضروری نہیں، یہ ذمہ داری صاحب قلم کی ہوگی۔

ڈاکٹر ساجد علی قادری نے جی۔آر۔آرٹس، مالیگاؤں سے طبع کرواکر شیرپور (مہاراشٹر) انڈیا سے شائع کیا۔

قیمت فی شمارہ: 100/روپے (خاص نمبر 350/روپے) سالانہ: ۵۰۰/ روپے لائف ممبر شپ: 15000روپے۔
بیرونِ ممالک سالانہ زرِتعاون 30/امریکی ڈالر

O اس دائرہ میں سرخ نشان اس بات کی نشاندہی کررہا ہے کہ آپ کی خریداری معیاد پوری ہوچکی۔ لہٰذا رقم روانہ کیجئے۔

(تزئین ادب حاصل کرنے کا پتا)

سٹی بک ڈپو، محمد علی روڈ، قصاب باڑہ، مالیگاؤں۔ مدینہ بک ڈپو، مولوی گنج دھولیہ۔
مکتبۂ جامعہ لیمیٹیڈ، پرنسیس بلڈنگ، ای۔آر۔ روڈ ممبئی۔

 ISSN:2278-0718

دامنِ تزئین ادب

نمبر شمار	عنوانات	قلم کار	صفحہ نمبر
1	حمد و نعت	شمس الدین زاہد، شاطر حکیمی	3
2	حرفے چند	پروفیسر صغیر افراہیم ۔علی گڑھ	4
3	بشر نواز کی غزل کا بنیادی وصف پیکر تراشی	ڈاکٹر عبدالرّب ۔اورنگ آباد	16
4	ادب میں سرقہ و خیانت کے مسائل (ماخوذ)	ڈاکٹر انصاری مسعود اختر ندوی ۔جالنہ	21
5	قرۃ العین حیدر کے ناولٹ کی اسلوب نگاری	سید شگفتہ سلیم ۔اورنگ آباد	24
6	اربابِ اربعہ کا نظریۂ تعلیم (سر سید احمد خان، شبلی، حالی، نذیر احمد)	ڈاکٹر قریشی عتیق احمد ہنگولوی ۔بدناپور	28
7	تانیثیت کا فکر و فن: شاعرات کے آہنگ میں	ڈاکٹر ساجد علی قادری ۔شیر پور	36
8	حسرت موہانی کی تذکرہ نگاری: اربابِ سخن کے حوالے سے	ڈاکٹر بلقیس بیگم ۔کولکتہ	47
9	اقبال اور منصور حلاّج	ڈاکٹر رؤف خیر ۔حیدر آباد ۔بھارت	55
10	عصمت چغتائی کے ناولوں میں عصری مسائل	ڈاکٹر غلام محی الدین سالک ۔میسور	73
11	ناندیڑ کی شعری روایات کی مستحکم آواز۔۔۔محمود عشقی	محمد ابرار الحق عبدالظاہر امجد ۔بدناپور	86
12	مشرف عالم ذوقی کا زاویۂ فکر اور بھوکا ایتھوپیا	رضیہ پروین ۔رامپور	93
13	سکندر علی وجدؔ کی نظموں میں اورنگ آباد اور اُس کے تاریخی مقامات	ڈاکٹر محمد رفیق محمد حنیف ۔جالنہ	102

ادب میں سرقہ وخیانت کے مسائل (ماخوذ)

پیش کردہ: ڈاکٹر انصاری مسعود اختر ندوی
اسسٹنٹ پروفیسر، انگلش راؤٹوپے کالج، جالنہ
nadvimasood@gmail.com

ضروری وضاحت

زیر نظر تحریر سہ ماہی الاقرباء، اسلام آباد (پاکستان) کا اداریہ ہے جو اپریل تا جون ۲۰۰۲ء کے شمارہ میں شائع ہوا تھا۔ زیر نظر اداریہ اگر چہ پاکستان کے پس منظر میں لکھا گیا ہے لیکن صورتحال دونوں ممالک کی تقریباً ایک جیسی ہی ہے، لہٰذا موضوع کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر مکمل اداریہ بناء کسی حذف واضافہ کے ہو بہو مجلّہ مذکورہ کے شکریے کے ساتھ معزز قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔ از پیش کار

ادب اور فنون لطیفہ تقدیس وتکریم کے اس لئے مستحق قرار پاتے ہیں کہ انسانی ذہن کی بہترین تخلیقی، ایجادی اور اختراعی صلاحیتیں ان شعبوں میں نہ صرف نشوونما پاتی ہیں بلکہ ان کے اظہار وابلاغ کے نتیجہ میں ایک مہذب، متمدن اور شائستہ معاشرہ کے خدوخال بھی مرتب ہوتے ہیں۔ ایسے تمام ادیب، شاعر اور فنکار جو اپنے رشحاتِ فکر کی انفرادیت کا اختصاص وامتیاز رکھتے ہیں ان کا یہ حق تسلیم کیا جانا چاہئے کہ وہ اپنی تمام نمو پذیر کاوشوں (Expressive Efforts) کے تخلیقی نتائج کے بلاشرکتِ غیرے مالک ومختار ہیں اور اُن کی ذہانت وبصیرت کے تراشیدہ حرف ہوں کہ نقش ان کا اثاثۂ دانش (Intellectual Property) قرار پاتے ہیں۔ سرقہ وخیانت کے خلاف ان کا تحفظ ہر مہذب معاشرہ کا فرض ہونا چاہئے۔

اس میں شک نہیں کہ اہل قلم اور اہل ہنر کے اس حق کو تسلیم بھی کیا گیا اور اُس کے اخلاقی جواز کو قانونی بنیاد بھی

خلاف ہمہ گیر اشاعت اہل علم و ہنر کے حقوق کی دردناک پامالی کا سبب بنتی رہی۔ دہلی میں ۱۹۶۷ء میں منعقدہ بین الاقوامی سیمینار بھی ایشیائی اہل قلم اور فن کاروں کے حقوق کا تحفظ کرنے میں ناکام رہا۔

پاکستان میں ہر چند کہ کاپی رائٹ ایکٹ ملک کے صحیفۂ قانون (Statute Book) کا ایک جزو لاینفک ہے اور اس کے تحت ۱۹۶۷ء میں قواعد سازی (Rule Making) کا کام بھی تکمیل پاچکا ہے لیکن محسوس ہوتا ہے کہ اہل قلم کا آج بھی کوئی پرسان حال نہیں، اور متاع دانش کی لوٹ مار بدستور جاری ہے، اب تک تو یہی شکوہ تھا کہ نجی شعبہ کے اشاعتی ادارے اور اخلاق باختہ زر پرست افراد اہل قلم کا استحصال کر رہے ہیں بلکہ اب تو سرکاری شعبہ کے ادارے بھی جو ادب اور علم و ہنر کے فروغ اور تخلیق کاروں کے تحفظ حقوق کے لئے قائم کئے گئے تھے ان کے ہر ممکنہ استحصال پر اُتر آئے ہیں یہاں تک کہ کتاب کی حُرمت کے نام پر قائم کیا جانے والا ایک سرکاری ادارہ جسے ایک شاعرِ اعظم نے شرفِ سربراہی بھی مرحمت فرمایا ہے ایسی کتب کی اشاعت کا بلا خوفِ تعزیر (With a sense of Impunity) مرتکب ہو رہا ہے جن کے اکثر مندرجات ہمارے بعض معروف و محترم اہل قلم کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں اور انہیں نہ صرف معاوضہ و استحسان کے حقوق سے محروم رکھا گیا بلکہ مجرمانہ طور پر بے خبر بھی رکھا گیا۔ کیا ان کتابی تقدس کے ناخداؤں کو حکیم الامت کا یہ شعر بھی یاد نہیں رہا کہ:

برگِ گُلِ رنگیں ز مضمونِ من ست
مصرعِ من قطرۂ خونِ من ست

بشکریہ: ماخوذ از اداریہ
سہ ماہی الاقرباء، اسلام آباد اپریل تا جون ۲۰۰۲ء

☆☆☆